السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لئے جائز ہے کہ میں رمضان المبارک کے آخری حصے میں ماہواری کو روکنے والی گولیاں کھالوں تاکہ میں باقی دنوں کے روزے بھی مکمل کرسکوں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر نیت نیک عمل کرنے کی ہو تو حیض کو روکنے والی دوا کھا لینا جائز ہے۔ اگر آپ نے یہ ارادہ کیا کہ آپ وقت مقررہ پر روزے رکھ سکیں اور نماز باجماعت ادا کرسکیں۔ جیسا کہ نماز تراویح وغیرہ اور یہ کہ فضیلت کے ایام میں زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن مجید کرسکیں تو اس ارادے سے یہ گولیاں کھالینے میں کوئی حرج نہیں اور اگر آپ کا ارادہ صرف یہ ہو کہ میں روزے مکمل کرلوں تاکہ میرے ذمے روزوں کا کوئی قرض باقی نہ رہے تو میں اس کو اچھا نہیں سمجھتا گو کہ روزوں کا فرض بہرحال ادا ہوجائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 124

محدث فتویٰ